



امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت

مقامی آبادیوں کا استحکام



گول زام ڈیم

بنیادی سہولیات اور انفراسٹرکچر میں بہتری:

امریکہ نے گذشتہ پانچ سالوں میں 2,000 سے زائد چھوٹے پیمانے کے منصوبوں میں مالی معاونت کی ہے جس سے 80 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کیلئے پینے کے صاف پانی اور آب پاشی کے نظام کی فراہمی، سیلاب سے بچاؤ کیلئے حفاظتی بندوں اور چھوٹے بجلی گھروں کی تعمیر اور دیگر سہولیات کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ اس کے علاوہ امریکی معاونت سے 140 مراکز صحت کی ترمیم و مرمت، ہیلتھ کارکنان صحت کی تربیت اور لاکھوں ماؤں اور بچوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے امریکہ نے خیبر پختونخوا اور فانا میں قانون نافذ کرنے والے سویلین اداروں کی تربیت کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ایکو پمنٹ فراہم کیا ہے اور انفراسٹرکچر کو ترقی دینے

امریکہ خیبر پختونخوا (کے پی کے) اور وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات (فانا) میں مقامی آبادیوں کے استحکام اور خوشحالی میں اضافہ کیلئے معاونت کر رہا ہے۔

خیبر پختونخوا اور فانا میں انتہا پسندوں کی پر تشدد سرگرمیوں کی وجہ سے معاشی مواقع محدود ہو گئے ہیں اور بچے تعلیم اور خاندان علاج معالجہ کی سہولیات سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔

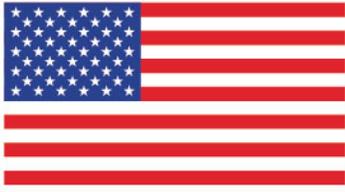
امریکہ علاقے میں ان چیلنجز سے عہدہ برآ ہونے کیلئے وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عزم کیے ہوئے ہے۔ امریکہ اور پاکستان باہم مل کر، تجارتی راستوں اور توانائی کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کر رہے ہیں، نوجوانوں کو تعلیم اور پولیس کو تربیت اور ساز و سامان دے رہے ہیں۔ اکتوبر 2009 سے لے کر اب تک امریکہ نے کے پی کے اور فانا کی معاونت کیلئے 1.4 بلین ڈالر سے زائد رقم فراہم کی ہے۔

بجلی کی فراہمی میں اضافہ:

امریکہ نے تربیلا پاور اسٹیشن، جو کہ امریکہ کی معاونت سے 1970 کی دہائی میں تعمیر کیا گیا تھا، کو جدید بنانے میں مدد کی ہے اور گول زام ڈیم کی تکمیل کیلئے فنڈ فراہم کر رہا ہے۔ ان کاوشوں کے نتیجے میں بجلی کی قومی پیداواری صلاحیت میں 145 میگا واٹ کا اضافہ ہوا ہے، جو خیبر پختونخوا، فانا اور ملک کے دیگر حصوں میں 3 لاکھ سے زیادہ گھرانوں کی بجلی کی سہولت فراہم کرنے کیلئے کافی ہے۔

کلیدی منصوبے:

- تربیلا ڈیم کی ترمیم نو اور گول زام ڈیم کی تعمیر
- 650 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تعمیر
- 20,000 گھروں کی تعمیر نو کیلئے رقم کی فراہمی
- 400,000 ایکڑ زمین کیلئے نظام آب پاشی کی تعمیر
- 7,000 سے زائد نوجوانوں کیلئے تعلیمی مواقع کی فراہمی



امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت



خیبر پختونخواہ میں زیر تعمیر سڑک

نوجوانوں کیلئے تعلیمی مواقع کا فروغ:

امریکہ طلباء کیلئے اسکالرشپس کے اجراء اور ساتھ ساتھ کیلئے تربیتی پروگراموں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ خیبر پختونخواہ میں 10 یونیورسٹیوں کو براہ راست فنڈز کی فراہمی اور اسکولوں کی تعمیر نو کر رہا ہے۔ خیبر پختونخواہ اور فانا کے 480 سے زائد طلباء کو پشاور کی یونیورسٹیوں میں زراعت اور کاروبار کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے اسکالرشپس جاری کیے گئے ہیں۔ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) نے مالاکنڈ اور فانا کے بے گھر ہونے والے خاندانوں کے 7,300 طلباء کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کیلئے اسکالرشپس دیئے ہیں۔ کے پی کے اور فانا میں 21 ٹیچر ٹریننگ کالجوں اور چار یونیورسٹیوں میں امریکی مالی معاونت سے ٹیچر ایجوکیشن ڈگری پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ USAID خیبر پختونخواہ میں چار جدید ترین تعلیمی ادارے تعمیر کر رہا ہے۔ امریکہ نے کے پی کے اور فانا میں دہشت گردی اور سیلاب سے متاثرہ 200 سے زائد اسکولوں کی دوبارہ تعمیر بشمول 170 تباہ شدہ ہائی اسکولوں کی بحالی، کیلئے مالی معاونت کی ہے اس اقدام سے داخلی طور پر بے گھر ہونے والے 20,000 سے زائد طلباء اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے۔

توانائی، معاشی ترقی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں امریکہ اور پاکستان کے باہمی اقدامات، جو پاکستانیوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کر رہے ہیں، کے بارے میں مزید جاننے کیلئے ہماری ویب سائٹ

اس پتہ پر ای میل کریں: <http://transition.usaid.gov/pk/> ملاحظہ کریں یا ہمیں uspakassistance@state.gov

کیلئے معاونت کی ہے۔ امریکہ نے خیبر پختونخواہ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے 22 عمارات بشمول پولیس ٹریننگ سنٹر، پولیس لائسنز، پولیس اسٹیشنوں اور پراسیکیوٹر دفاتر کی تعمیر کیلئے فنڈز فراہم کیے ہیں۔ علاوہ ازیں امریکی معاونت کی بدولت شورش زدہ علاقوں میں 20,000 خاندان اس قابل ہوئے ہیں کہ وہ نئے سرے سے اپنے گھروں کی تعمیر کر سکیں۔



مقامی افراد پیش بہانغت، صاف پانی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

مُعاشی سرگرمیوں کا فروغ:

امریکہ دریائے سوات کے ساتھ 2010 کے تباہ کن سیلاب میں شدید متاثر ہونے والے آب پاشی کے دو بڑے منصوبوں کی تعمیر نو اور بحالی کیلئے اعانت فراہم کر رہا ہے۔ منڈ اور امان دارا ہیڈ ورکس کی تعمیر سے جہاں وادی بٹ خیلہ سے لے کر صوابی کے میدانوں تک 1415,500 ایکڑ زرعی زمین سیراب ہوگی وہاں علاقے میں زرعی سرگرمیاں بحال ہونے سے 250,000 سے زیادہ افراد کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ کاروبار کے فروغ کیلئے دیگر منصوبوں کے تحت چھوٹے قرضوں اور تربیت کی فراہمی سے 22,000 سے زائد خاندانوں نے فائدہ اٹھایا اور آرائشی پارچہ جات اور گس بانی جیسے گھریلو اور زرعی کاروبار کے ذریعے انہیں اپنے روزگار بحال کرنے میں مدد ملی۔ ان کاروباری افراد کی تجارتی سرگرمیوں کو وسیع کرنے کیلئے امریکہ نے اس علاقے میں 650 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کی ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ خیبر پختونخواہ میں 46 کلومیٹر طویل پشاور طورخم روڈ کی دوبارہ تعمیر کیلئے 70 ملین ڈالر کی خطیر رقم بھی فراہم کر رہا ہے اس اقدام سے ایک اہم تجارتی گزرگاہ بحال ہو جائے گی۔